بڑھتی ہوئی طالبانائزیشن اور دہشت گردی کی وجہ سے پاکستان کی صورتحال الارمنگ ہوچکی ہے۔الطاف حسین

طالبان اپنی انتہا پسندانہ کارروائیوں کی وجہ سے اسلام کی خدمت نہیں بلکہ دنیا بھر میں اسلام کو بدنام کررہے ہیں

طالبان کی جانب سے مذہبی اقلیتوں کونشانہ بنانے کے جواب میں اگر مغربی ممالک میں عیسائیوں کی جانب سے مسلمانوں کے خلاف یہی عمل شروع کردیا گیا تو پھر وہاں کے مسلمان کہاں جائیں گے؟

اسلام دوسروں کوتکلیف پہنچانے کا نہیں بلکہ مشکلات کا شکار غریب ومظلوم لوگوں کی مدد کرنے کا درس دیتا ہے

ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں عیدملن تقریب سے خطاب

لندن۔۔۔2اکتوبر2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ بڑھتی ہوئی طالبانائزیشن اور دہشت گردی کی وجہ سے پاکستان کی صورتحال نہایت تشویشناک اور الارمنگ ہوچکی ہے، انہوں نے کہا کہ طالبان اپنی انتہا پسندانہ کارروائیوں کی وجہ سے اسلام کی خدمت نہیں بلکہ دنیا بھر میں اسلام کو بدنام کررہے ہیں۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار عیدالفطر کے موقع پر ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ایک عیدملن تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔تقریب میں سیکریٹریٹ کے ارکان، ایم کیوایم یوکے یونٹ کے کارکنوں، خواتین، بزرگوں اور بچوں نے شرکت کی۔تمام حاظرین نے جناب الطاف حسین کوعیدالفطر کی مبارکباد پیش کی ۔جناب الطاف حسین نے بھی انہیں عید کی مبارکباد پیش کی۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ اسلام دنیا کا عظیم مذہب ہے جسکے معنی امن وسلامتی کے ہیں اور جو دوسروں کو تکلیف پہنچانے کا نہیں بلکہ مشکلات کا شکار غریب ومظلوم لوگوں کی مدد کرنے کا درس دیتا ہے۔اسلام کی تعلیم یہ نہیں ہے کہیں بھی کوئی غیرمسلم نظرآئے تو اسے قتل کردو، اسلام تو ہر مذہب کے ماننے والوں کے احترام کی تعلیم دیتا ہے۔انہوں نے طالبان کی جانب سے مذہبی اقلیتوں کونشانہ بنانے اور چرچ میں عبادت کرتے ہوئے عیسائیوں کے اغواء اور تشدد کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اگر جواباً یہی عمل برطانیہ اور مغربی ممالک میں عیسائیوں کی جانب سے مسلمانوں کے خلاف شروع کردیا گیا تو پھر وہاں برسوں سے بسنے والے مسلمان کہاں جائیں گے؟انہوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں میرپورخاص اور نوابشاہ میں دو احمدیوں کو قتل کردیا گیا، ان کا قصور صرف یہ تھا کہ وہ احمدی تھے۔انہوں نے کہا کہ جب آپ نے احمدیوں کو غیرمسلم قرار دیدیا تو پھر جس طرح پاکستان میں بسنے والے عیسائیوں، ہندوؤں، سکھوں کو غیرمسلم ہونے کی بنیاد پر قتل نہیں کیا جاسکتا اسی طرح احمدیوں کو بھی قتل نہیں کیا جاسکتا کیونکہ پاکستان میں بسنے والے احمدی بھی پاکستانی شہری ہیں اور تمام پاکستانی شہریوں کی جان ومال کا تحفظ اور احترام حکومت کا فرض ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر پاکستان میں غیرمسلموں کو قتل کیا جائے گا تو کہیں ایسا نہ ہو کہ جس طرح کینیا اور یوگنڈا سے مسلمانوں کو نکالا گیا اسی طرح اب پھر کہیں مغربی ممالک سے مسلمانوں کو نکالے جانے کا سلسلہ شروع ہوجائے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ قرآن مجید میں ہے کہ ''لکم دینکم ولی الدین'' یعنی'' تمہارا دین تمہارے ساتھ، میرا دین میرے ساتھ'' اور'' لااکراہ فی الدین'' یعنی'' دین میں کوئی جبرنہیں'' لیکن طالبان جبر کا عمل کرکے قرآن مجید کی تعلیمات کی سراسر نفی کررہے ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ حضور اکرمؐ کی حدیث مبارکہ ہے کہ'' علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے'' لیکن طالبان خواتین کے تعلیم حاصل کرنے کو ممنوع قرار دے رہے ہیں اور اب تک طالبان کی جانب سے لڑکیوں کے سینکڑوں اسکول اور کالج جلادیئے گئے ہیں یا بموں سے اڑادیئے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ قرآن مجید کی کسی آیت یا کسی بھی حدیث مبارکہ میں خواتین کے تعلیم حاصل کرنے پر پابندی نہیں لگائی گئی ہے پھر طالبان کس اسلام کے تحت لڑکیوں کے تعلیم حاصل کرنے یا خواتین کے ملازمت کرنے کو ممنوع قرار دے رہے ہیں؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اگر طالبان کے بقول خواتین کا تعلیم حاصل کرنا حرام تو ہے پھر سب اسلام میں باقی کیا رہ جائے گا اسلئے کہ آدھی حدیثیں تو ام المومنین حضرت عائشہؓ سے مروی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم مسلمان تھے، مسلمان ہیں، ہم قرآن مجید اور حضور اکرمؐ کی شریعت کو مانتے ہیں، ہم طالبان کی بنائی ہوئی ڈنڈا بردار شریعت کو نہیں مانتے۔جناب الطاف حسین نے ایک بار پھر کہا کہ اگر طالبان نے ہمارے علاقوں پر حملہ کیا اور لڑکیوں کے اسکولوں کو جلانے کی کوشش کی تو ہم اسلام اور شریعت کے اصولوں کے مطابق حملہ آوروں کا بھرپور مقابلہ کریں گے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم نہ صرف غریب ومتوسط طبقہ کے حقوق کیلئے جدوجہد کررہی ہے بلکہ وہ خواتین کے مساوی حقوق کیلئے بھی جدوجہد کررہی ہے اور جس طرح ایم کیوایم طالبانائزیشن کے خلاف آواز اٹھارہی ہے اس طرح کوئی اور جماعت آواز نہیں اٹھارہی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ کراچی کے عوام امن پسند ہیں اور وہ اسلحہ کے استعمال کو پسند نہیں کرتے لیکن اگر انکے علاقوں پر حملہ کیا جائے گا تو اپنے گھر والوں اور بچوں کے تحفظ کیلئے انہیں اپنے دفاع کا پورا حق ہے۔جناب الطاف حسین نے حاظرین سے کہا کہ وہ کراچی میں اپنے اہل خانہ کو فون کریں تو ان سے کہیں کہ وہ اپنے گھر کے تحفظ کیلئے بندوبست ضرور کریں اور اپنے علاقوں کو طالبانائزیشن سے بچائیں۔

مذہبی انتہاء پسندوں کو اسلامی تہوار کے تقدس کا بھی احترام نہیں ہے، الطاف حسین

اے این پی کے سربراہ اسفندیار ولی اور کارکنان پر خودکش حملہ کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے

چارسدہ میں عوامی نیشنل پارٹی کے سربراہ اسفندیار ولی کے حجرے میں خودکش حملہ پر اظہار مذمت

لندن۔۔۔2، اکتوبر2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے چارسدہ میں عوامی نیشنل پارٹی کے سربراہ اسفندیار ولی کے حجرے میں خودکش بم دھماکے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور خودکش حملہ میں اے این پی کے متعدد کارکنان کے شہید وزخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ مذہبی انتہاء پسندی اور دہشت گردی کا عمل پاکستان کی سلامتی وبقاء کیلئے سنگین خطرہ بن چکا ہے۔انہوں نے کہا کہ مذہبی انتہاء پسندوں کو اسلامی تہوار کے تقدس کا بھی احترام نہیں ہے اور یہ عناصر عیدالفطر کے موقع پر بھی بے گناہ شہریوں کو خاک وخون میں نہلا کر گھر گھر صف ماتم بچھا رہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اسلام کے نام پر بے گناہ افراد کا قتل نہ صرف کھلی دہشت گردی ہے بلکہ یہ عمل انسانیت کی بھی کھلی نفی ہے۔ جناب الطاف حسین نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے سربراہوں سے مطالبہ کیا کہ صوبہ سرحد میں اے این پی کے سربراہ اسفندیار ولی اور اے این پی کے کارکنان پر خودکش حملہ کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے اور شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے ٹھوس اور عملی اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔ جناب الطاف حسین نے خودکش بم دھماکہ میں جاں بحق ہونے والے اسفندیار ولی کے گارڈ سمیت اے این پی کے متعدد کارکنان کے سوگوار لواحقین اور عوامی نیشنل پارٹی کی قیادت سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق ہونے والے افراد کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین) جناب الطاف حسین نے خودکش بم دھماکے میں زخمی ہونے والے افراد کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے بھی دعا کی۔

الطاف حسین کا غلام احمد بلور سے ٹیلی فون پر رابطہ

چارسدہ میں خودکش بم دھماکہ میں اے این پی کے کارکنان کی شہادت پر اظہار افسوس

لندن۔۔۔2، اکتوبر2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے چارسدہ میں عوامی نیشنل پارٹی کے سربراہ اسفندیار ولی پر خودکش حملہ کی شدید مذمت کی اور لندن سے ٹیلی فون کرکے عوامی نیشنل پارٹی کے سینئر نائب صدر حاجی غلام احمد بلور سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ جمعرات کے روز اسفندیار ولی کے حجرے میں خودکش حملہ کی اطلاع ملتے ہی جناب الطاف حسین نے ٹیلی فون کرکے غلام احمد بلور سے دلی تعزیت کی اور خودکش حملہ میں اے این پی کے متعدد کارکنان کے شہید وزخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔اس موقع پر حاجی غلام احمد بلور نے جناب الطاف حسین کو بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے کرم سے خودکش حملہ میں اسفندیار ولی، انکے صاحبزادے اور بھتیجے بال بال بچ گئے تاہم خودکش حملہ میں اے این پی کے متعدد کارکنان شہید وزخمی ہوئے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے خودکش حملہ میں متعدد افراد کی شہادت پر دلی دکھ اور افسوس کا اظہار کیا اور ایم کیو ایم کی جانب سے دلی تعزیت کی۔ حاجی غلام احمد بلور نے جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کیا اور ان کی صحت وسلامتی کیلئے دعا بھی کی۔

☆☆☆☆☆